دہلی اردو اخبار

نمبر 225 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے تو گیارہ روپیہ ششماہی اور بیس روپے سالانہ

13 جون 1841 یوم یکشنبہ

[ص 1 کالم 1]

احکام

ممالکِ بنگال کی گورنمنٹ کے حکم مورخہ 27/اپریل 1841 کے رو سے مفصلۂ ذیل کے منصفوں نے اپنے عہدہ کے اول درجہ کی ترقی حاصل کی۔ قمرالدین محمد ضلع پٹرہ، آرڈی ٹرنیس صاحب ضلع چٹگام تقرر عہدہ صاحبان صدر دیوانی عدالت کی طرف سے 14/مئی 1841 کا سید بندہ علی جس نے منصفی کی سند حاصل کی گورکھ پور کے ضلع میں موضع گسیا کے ایڈیشنل منصف کے عہدہ پر مقرر ہوا۔ ولیم ہارڈنگ ٹیلر صاحب متھرا کے مجسٹریٹ اور کلکٹر کو حکم نامہ مورخہ 16/ماہ اپریل کے سے جو رخصت عنایت ہوئی تھی سو بیسویں تاریخ ماہِ مذکور کی بجائے 14/ماہِ حال سے آغاز ہوئی۔

فورٹ ولیم

لے جس لیٹو ڈیپارٹمنٹ 26/اپریل 1841 قانون مندرجہ ذیل کا مسودہ کونسل کے اجلاس میں پہلی دفعہ 26/اپریل 1841 کو پڑھا گیا قانون نمبر 1841 جو قوانین کہ اسبابِ جنگی کے غیر ملک میں منتقل ہونے کے باب میں مروج ہیں اُن کی اصلاح اور اجتماع کے لیے یہ قانون ہے۔

1۔ حکم ہے کہ ہر ایک پریسیڈنسی کی گورنمنٹ اپنی اپنی پریسیڈنسی کے لیے سرکاری عہدہ دار یا عہدہ داروں کو پروانۂ راہداری عنایت کرنے کے لیے مقرر کریں گے اور بدون پروانہ مذکور حاصل کرنے کے اور اُن تمام دستور العمل اور شرائط بجالانے کے جو ہر ایک پریسیڈنسی مذکورہ اپنے عہدہ داروں کی ہدایت کے لیے معین فرماوے گی سلاح باروت یا اسبابِ جنگی علاوہ اُن ہتھیاروں کے جو کہ لوگ اپنے ہی کام کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ممالک میں سے گذرنے نہ پاوے گا اگر کوئی شخص اس قانون کے برخلاف سلاح وغیرہ کے سرکاری عملداری سے باہر لے جانے میں جرات کرے گا تو وہ قرق ہو جاوے گا اور ہر ایک شخص مذکور جو ایسے جرم کا مرتکب ہوگا تو صاحب مجسٹریٹ کے حضور جرم کے ثابت ہونے پر پانچ سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کا سزاوار نہ

COPYRIGHT

ہوگا۔ حکم ہوا کہ قانونِ ہذا کا مسودہ جواب پڑھا گیا اطلاع عام کے واسطے مشتہر ہووے۔ حکم ہوا کہ مسودہ مذکورہ کی بابت ممالک ہند کے لے جس لیٹو کونسل کے پہلے اجلاس میں ماہِ جولائی آئندہ کی 26/ تاریخ کے بعد پھر غور فرمائی جاوے۔ ٹی ایچ میڈوک سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا۔

فورٹ ولیم

لے جس لیٹو ڈیپارٹمنٹ 26/ اپریل 1841 قانونِ مندرجہ ذیل کا مسودہ کونسل کے اجلاس میں پہلی دفعہ 26/ اپریل 1841 کو پڑھا گیا قانون نمبر۔ [ص 1 کالم 2] 1841 جو سزائیں کہ قانون 25، 1840 کے رو سے ممالکِ بنگال کی فورٹ ولیم پریسیڈنسی میں آبکاری کے محصول کی حفاظت کے لیے معین ہیں اُن کی ترتیب کے بابت یہ قانون ہے۔

1۔ ضمن 14 قانون 25 1840 کے اصلاح کے بابت حکم ہے کہ جو مجرم ضمنِ مذکورہ قانونِ مذکور کی سزا کے مستوجب ہیں وہ آئندہ کو دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ تین مہینے سے زیادہ قید کے سزاوار نہ ہوں گے اور جس حالت میں جزا ادا نہ کریں گے تو یہی میعادِ مذکور سے زیادہ سزا کے لائق نہ ہوں گے اور آبکاری کے محصول کے صاحبِ مہتمم کے سوائے جیسا کہ قانونِ مذکور کی دوسری ضمن میں مندرج ہے اور کوئی اِس باب میں سزا کا حکم نہ دے سکے گا حکم ہوا کہ یہ مسودہ اطلاع عام کے لیے مشتہر ہو حکم ہوا کہ یہ مسودہ ممالک انڈیا کی کونسل کے پہلے اجلاس میں 26/ تاریخ ماہِ جون کے بعد ملاحظہ کے لیے پھر درپیش ہو۔ ٹی ایچ میڈوک سکریٹری گورنمنٹ انڈیا۔

نمبر 807

ممالک مغربی کے صاحبانِ سول جج کے لیے

اپنی اجرائے ڈگری کے بابت جو احکام صاحبانِ عدالت موصوفہ نے صادر کیے اُن کی کیفیت معیادی کو مرتب کرنے میں ضلع کے صاحبانِ جج اور اُن کے عملے ناحق کو توقف اور زیادہ تکلیف ہوتی ہے لہٰذا صاحبانِ عدالت موصوفہ نے کیفیت۔ مذکورہ کو پہلی تاریخ ماہ جون آئندہ سے بالکل موقوف کیا پہلی تاریخ ماہِ جولائی آئندہ سے صدر دیوانی عدالت کی ڈگری ہائے عدم اجراءی کے سہ ماہی کیفیات کو نقشہ ملحقہ کے موافق زبانِ انگریزی اور اردو میں تحریر کر کے جس سے صاحبانِ عدالتِ موصوفہ اُس امر لابدی کا انتظامِ مناسبہ فرما کے اپنی اجرائے ڈگری کی تعداد دریافت کر سکیں، صاحبانِ جج اس عدالت میں ارسال کیا کریں گے اور اُس کے خانہ اخیر میں بیانِ مفصل جس سے صاحبانِ موصوف کو صاف واضح ہووے کہ اجرائے ڈگری میں کس کی طرف سے توقف واقع ہوا ہے مندرج ہوگا۔ ضلع کی عدالت یا پریوی کونسل کی جن جن ڈگریوں کا اجرا کسی ضلع میں ملتوی رہے گا تو صاحبانِ جج اُنھیں

مقدمات کی علیحدہ علیحدہ کیفیاتِ سہ ماہی میں اُن کی بھی مندرج کر کے صاحبانِ عدالتِ مذکورہ کی خدمت میں ابلاغ کریں گے۔

مقام الہٰ آباد موزلی اسمتھ رجسٹر۔

پشاور

وہاں کی چٹھیوں مورخہ 19 اور 27/ ماہ گذشتہ سے واضح ہوتا ہے کہ 27/ تاریخ ماہِ مذکور کو کپتان بروڈفٹ صاحب کا قافلہ طرف کابل کے روانہ ہوا۔ صاحبِ چٹھی لکھتے ہیں کہ [ص 2 کالم 1] سپاہ جنرل اویطویلہ صاحب کی بہت چالاک اور تیز سنی جاتی ہے اور صاحب موصوف کی تربیت یافتہ ہے۔ مردمانِ قافلہ نے دیکھا کہ فصیل پشاور پر جا بجا سولیاں کھڑی تھیں اور اُن پر نعشیں آدمیوں کی آویزاں تھیں سُنا کہ صاحبِ موصوف نے واسطے عبرت اوروں کے ان لوگوں کو سزا دی ہے۔ صاحب مذکور نے 18/ تاریخ قافلہ مذکور کی دعوت کی واضح ہو کہ بباعث شرارت اور گستاخی رجمنٹوں ہمراہی قوم سکھ کے جنہوں نے کہ حکم کپتان بروڈفٹ صاحب کا اور نہ اپنے افسروں کا مانا اُن کو حکم ہوا تھا کہ کیمپ چھوڑ کر چلے جاویں لیکن انہوں نے یہ بھی نہ مانا اور پیچھے پیچھے قافلہ کے جانے لگے چنانچہ اِس بات سے کپتانِ موصوف کو شک ہوا کہ یہ لوگ شاید ارادہ لوٹنے کا رکھتے ہیں اور کیمپ میں یہ افواہ بھی تھی کہ سرکشانِ مذکورین نے سُنا ہے کہ قافلہ انگریزی کے ساتھ پچیس لاکھ روپیہ ہے سواُسے لوٹنے کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن چند روز بعد ایک رجمنٹ سواروں سکھ کی ملی مگر انہوں نے سوائے اس کے کہ اپنی زبان میں افسرانِ انگریزی کو گالیاں دیں اور کچھ نہ کیا اور ایک اَکالی فقیر ایک انگریز پر حملہ کیا چاہتا تھا لیکن اُس کے رفقاء اُسے مانع آئے جب قافلہ دریائے اٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ پُل اکثر جگہ سے توڑ ڈالا تھا اور خراب کر دیا تھا مگر کپتانِ موصوف نے ایک افسر سیپر منیا کو بھیج کے اُسے درست کروایا اور سب طرح سے اور مستعد رہے کہ درصورت حملہ دشمنوں کے بخوبی مقابلہ کریں اور تین دن تک شلٹن صاحب کے برگٹ کے منتظر رہے اگرچہ سکھ لوگ پر بھی شرارت کرتے رہے اور خوف تھا کہ مبادا حملہ کریں لیکن شاید کہ بباعث خبرِ نزدیکی برگٹِ مذکور کے انہوں نے مقابلہ نہ کیا۔ افغانستانِ کوہستانی نژاد بروڈفٹ صاحب کے پاس آئے اور درخواست نوکری کی کی چنانچہ صاحب موصوف نے قریب پندرہ سولہ سو آدمی کے نوکر رکھ لیے کہتے ہیں کہ وہ لوگ فن بندوق رانی میں بہت قدر انداز اور چالاک ہیں۔ سنا گیا کہ سپاہِ سکھ نے سپاہِ گورکھا انگریزی کو بہت ترغیب دی تھی کہ تم نوکری انگریزوں کی چھوڑ دو لیکن گورکھوں نے ہرگز نہ قبول کیا۔

کابل

تمام سپاہ جو کہ بالا حصار میں معین تھی وہ سب وہاں سے اُٹھا دی گئی تا کہ شاہِ والا جاہ حضرت شاہ شجاع الملک کو آسایش ہو چنانچہ اس سبب سختیِ موسم سے افسر لوگ تکلیف پاتے ہیں ایک مربع قلعہ واسطے میگزین کے اور ایک

چھاؤنی واسطے دو رجمنٹوں کے بنائی جاوے گی چنانچہ لفٹنٹ سٹرٹ صاحب کی بہت تعریف ہوئی جنہوں نے کہ نقشہ ان مکانات کا بنایا ہے۔ میجر ٹاد صاحب 15 رتاریخ ماہ گذشتہ کو کابل میں داخل ہوئے اور ارادہ کلکتہ کا رکھتے ہیں۔

درۂ بلند

خطوں سے سپاہِ سندھ کے واضح ہوتا ہے کہ کچھ سوار کرنیل اسکنر صاحب بہادر کے بسر کردگی آر ہیلڈن صاحب کے ازراہِ دُرہ بلند کوئٹہ کو جاتے تھے ایک روز پیشتر کئی مینہ برسا ہوا تھا سو سوارانِ مذکورین میں سے ایک فٹ [ص 2 کالم 2] پانی پایاب اُتر رہے تھے کہ یکایک ایک سیلاب برف کا بلندیوں پر سے اس شدت سے آیا کہ طغیانی پانی کی دس فیٹ ہوگئی آدمی بھاگ نہ سکے اور ایک جگہ ٹھہرنا ناممکن ہوا الحاصل چار سپاہی دو منشی اور ستر ہ گھسیارے اور سائیس خس و خاشاک کی مانند بہہ گئے اور 24 گھوڑے اور تمام مال و اسباب افسرانِ ہندوستانی اور سپاہ کا تلف ہوا۔

غزنین

وہاں کے خط سے واضح ہے کہ درمیان مقامِ مذکور اور قندھار کے راہِ آمد و رفت بند ہے لیکن ابھی کچھ سبب اس کا معلوم نہیں ہوا باعث میجر لیج صاحب کی لڑائی کے جو کہ نزدیک قلات غلجی کے واقع ہوئی بہت لوگ انگریزوں کے دشمن ہوگئے ہیں اور سنا جاتا ہے کہ وہ لوگ ارادہ مقابلہ کا رکھتے ہیں در صورت قلعہ بنانے انگریزوں کے اُس نواح میں اور اس میں شک نہیں کہ ولایت غلزی میں ایک دفعہ لڑائی ہوگی۔

ایران

شایقانِ اخبار تازہ ہر دیار و امصار پر واضح ہے کہ شاہزادہ علی شاہ جس نے کہ ساتھ دعوے تاج و تختِ ایران کے مقامِ بغداد میں سپاہ جمع کی تھی آخر کار وہ واسطے لڑائی کے معرکہ میں آیا الغرض بموجب حکم شاہِ ایران کے ایک سردار مع سپاہ جرار کے واسطے تنبیہ شاہزادہ مذکور کے روانہ ہوا اور ایک ہی حملہ مردانہ میں جمعیت ان کی متفرق اور پریشان کر دیا ہزاروں آدمی مارے گئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ سپاہِ ایران نے بہت مال لوٹا علی شاہ مقابلہ نہ کر سکا اور بھاگ گیا سپاہِ ایران نے تعاقب کیا اور گرفتار کر کے حضور شاہ میں حاضر کیا شاہِ جم جاہ نے ازراہ مہربانی اُسے معاف کیا اور موافق اُس کی گذران کے کچھ روزینہ مقرر کر دیا۔

سندھ

اخبارِ بمبئی سے ظاہر ہے کہ مقام مذکور میں چوری گورنمنٹ کے مال کی بہت ہوتی رہتی ہے۔ 22 رتاریخ ماہِ گذشتہ کو

جنرل سپاہ کے پاس چٹھی مسٹر روس بل صاحب کی متضمن مستعد رہنے سپاہ کے آئی۔ لکھا تھا کہ بفور اطلاع واسطے حمایت سردار نوشکی کے کوچ کریں۔ کہتے ہیں کہ یہ مقام قریب سو میل انگریزی کے کوئٹہ سے دشتِ کلاں کے نزدیک واقع ہے باعث اُس کی اعانت کا یہ سنا گیا ہے کہ فاضل خاں نامی ایک سردار مع اپنی قوم کے اُس پر حملہ کیا چاہتا ہے اور چونکہ سردار نوشکی نے گورنمنٹ کی بہت خدمت گذاری کی ہے اس لیے اس کی حمایت کرنی صاحب پولیٹی کل ایجنٹ نے مناسب جانی چنانچہ مئی کو کچھ سوار اور پیادہ اور توپخانہ کوئٹہ سے اور کچھ سوار اور پیادہ مستیو نگ سے اُس طرف بھیجے گئے آخر کار سنا گیا کہ سردار مذکور نے جو کہ نوشکی پر حملہ کیا چاہتا تھا سپاہ اپنی واپس بلالی لیکن جب تک کہ غلہ فصل کا نہ اٹھایا جائے گا تب تک سپاہِ انگریزی [ص 3 کالم 1] مقام نوشکی سے نہ بلائی جاوے گی۔ نصیر خاں بیٹا محراب خانِ متوفی کا چاہتا ہے کہ مسٹر روس بل صاحب کے پاس چلا آوے لیکن اُس کے رفقا اُسے اجازت نہیں دیتے۔

مدراس

اخبار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیگم نواب مندراس کے ساتھ تہمت خون ایک لونڈی کے گرفتار ہو کر بموجب ضابطہ قانون کے ایک ڈولی پر سوار ہو کر وہاں کی سپریم کورٹ کے محکمہ میں حاضر ہوئی حاکم وہاں کے ایک ہفتہ تک تحقیقات مقدمہ کی کرتے رہے آخر گواہی سے گواہوں کے دریافت ہوا کہ اگرچہ بیگم موصوفہ نے اُسے زدوضرب بہت سا کیا لیکن قتل اُس کا ثابت نہ ہوا اور چونکہ ثبوت میں شک واقع ہوا اسی واسطے بیگم موصوفہ کو رہائی ہوئی کہتے ہیں کہ اگر جرم قتل عمداً بیگم صاحب پر ثابت ہوتا تو بے شک قصاص لیا جاتا۔

رام پور

دریافت ہوتا ہے کہ نواب محمد سعید خان رئیس رام پور کو یہ مدنظر اور منظور ہے کہ ایک مدرسہ واسطے اطفالِ غربا کے اپنی ریاست میں مقرر کریں چنانچہ مفتی شرف الدین کو جو کہ اُن کی سرکار سابق میں بہت ہی عزت رکھتا تھا اور بہ باعث صادر ہونے کسی خطا کے خارج کیا گیا تھا مدرس اُس مدرسہ کا کیا چاہتے ہیں اور یہ بھی ارادہ ہے کہ واسطے آسایش عام رعایا کے ایک حکیم حاذق ایک دارالشفا میں مقرر کریں کہ بیماروں کے معالجہ میں مصروف رہے اور دوا اور غذا سرکار سے ملا کرے خدا تعالیٰ تمام امیروں کو ہندوستان کے ایسی ہی توفیق دے کہ نیک نامی دنیا کی اور ثواب عقبیٰ کا حاصل کریں۔

اخباراتِ مقاماتِ مختلفہ

28 تاریخ ماہِ گذشتہ کو مقام آگرہ میں طوفانِ عظیم اُٹھا محلہ تاج گنج میں اُس ہوا کے صدمہ سے ایک دیوار پختہ سرتا

سر گر پڑی اور اکثر غریب غربا کے چھپروں میں آگ لگتی رہتی ہے — موضع سر دل علاقہ ضلع ترہت میں رات کے وقت چوروں نے ایک ساہوکار کے ہاں حملہ کیا اس طرح کہ جا بجا اپنے پہرے بٹھاتے چلے گئے جب اندر گھر کے پہنچے تو اول ساہوکار کی بہت تلاش کی وہ نہ ملا بعد ازاں اُس کی بی بی سے کنجیاں لے کر قریب بیس پچیس ہزار روپیہ کے نقد و جنس لے گئے اگر ساہوکار ہاتھ آتا تو اغلب تھا کہ اُسے زندہ نہ چھوڑتے —

دریافت ہوتا ہے کہ ان دنوں مزاجِ مبارک فرمانروائے اودھ کا کچھ علیل رہتا ہے اور بہت ضعیف ہو گئے ہیں — از روئے رپورٹ سپرینڈنٹ پولس بنگال کے صاحب اخبار نے لکھا ہے کہ ان دنوں مقامِ چمپارن میں اور اضلاع پورنیہ اور بہار میں بہت آدمی باشندوں میں سے قزاقوں کے ہاتھ سے مارے گئے اور بہت مال و اسباب لُٹ گیا۔ چٹھیات مورخہ 21/ ماہِ گذشتہ سے واضح ہے کہ قافلہ حرم محترم سلطانی کا بہ حراست کپتان برو ڈفٹ صاحب کے پشاور میں پہنچا بر گیڈیر شلٹن صاحب اس بات سے بہت ناراض ہوئے کہ بے ضرورت کیوں سپاہ کو طلب کیا — ضلع کوئل میں صدمہ سے طوفان ہوا کہ [ص 3 کالم 2] بہت گھر لوگوں کے گر پڑے اور بہت آدمی اُن کے گرنے سے زخمی ہوئے اور مینار جامع مسجد کا بھی ٹوٹ گیا — صاحبِ آگرہ اخبار پرچہ مورخہ 5/ تاریخ ماہ حال میں لکھتے ہیں کہ اہلِ نیپال پھر سرحداتِ انگریزی میں دست اندازی کرتے ہیں سو اغلب ہے کہ در صورت سچ ہونے اس بات کے جنگِ عظیم واقع ہوگی — صاحبِ اخبار ہرکارہ لکھتے ہیں کہ ایڈمیرل سَر ڈبلیو پارکر صاحب بہادر سپہ سالاری جہاز ہائے متعینہ چین کی قبول نہیں کرتے۔ بادشاہِ جوہانہ جو کہ میڈیگاسکر میں سے نکالا گیا تھا وہ ایک کشتی دُخانی پر کلکتہ میں آیا ہے اس امید سے کہ گورنمنٹ کی مدد سے پھر اپنے ملک کو حاصل کرے۔

سُنا جاتا ہے کہ بمبئی میں بھی ہیضہ وبائی شروع ہوا ہے۔ اخبارِ بمبئی سے ظاہر ہے کہ ایک برگٹ انگریزوں کی کوئٹہ میں چھاؤنی پڑا چاہتی ہے اور بارگیں تیار ہوتی ہیں کیونکہ آب و ہوا بہت خوش آئند ہے۔ مولمین کے اخباروں سے واضح ہے کہ اُس طرف مطلق اَمن و اَمان نہیں ہے قومِ شین برسرِ فساد ہے اور والیِ ریاست کی سپاہ سے لڑنا چاہتی ہے۔ تحقیق ہوتا ہے کہ میجر جنرل فز جرلڈ صاحب بہادر نے بیچ اختیار کرنے سپہ سالاری سپاہِ سندھ کے انکار نہیں کیا بلکہ ارادہ رکھتے ہیں کہ بفور شروع موسم سرما کے عہدۂ مذکور پر جائیں۔

بخارا

اخبار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ والیِ بخارا نے کرنیل استوورٹ صاحب کو قید سے رہائی دی اور قصد صلح کا ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتا ہے اور اغلب بھی ہے کہ عنقریب طریق ناصواب مخالفت سے باز رہ کر راہِ راست دوستی کی اختیار کرے لیکن جائے تعجب ہے کہ والیِ موصوف نے محمد اکبر خان خلفِ امیر دوست محمد خان کو قطع نظر غور و پرداخت کے کہ شعار بزرگ کردہ ہائے ایزدی کا ہے کیوں قید کر رکھا ہے ایک فلک زدہ خانماں آوارہ کے

تیئں نا کردہ گناہ محبوس اور تباہ وخراب کرنا عقلِ مصلحت اندیش نہیں پسند کرتی خصوص سلاطین کو ایسا نہ چاہیے۔

لاہور

بھائی گورمکھ سنگھ کو ارشاد ہوا کہ حساب خرچ شاہراہوں کا ڈلاروش صاحب سے سمجھ لیں تا کہ ظاہر ہو کہ مشار الیہ نے غبن کیا ہے یا نہیں دیوان مول راج کے تیئں خلعت سات پارچہ کا مع تلوار اور ہاتھی اور قلمدانِ طلا کے عنایت کر کے فرمایا کہ کنور پرتاب سنگھ کم سن ہے چاہیے کہ سفر کشمیر [میں] تُم اُس کے رفیق رہو عرضی سردارِ حکم سنگھ ملوی ماموره مقامِ کلو کے درباب بے اجازت اُٹھ کر چلے جانے سپاہ کے ملاحظہ ہوئی فرمایا کہ سپاہ سرکش کے دلوں میں اب تک خوفِ سیاستِ سرکار نے اثر نہیں کیا ہے۔ 18 / تاریخ مئی کو صبح مہاراجہ بہادر نے باغِ حضوری میں دربار فرمایا راجہ دھیان سنگھ اور بھائی گورمکھ سنگھ اور دیوان دیناناتھ وغیرہ ارکانِ دولت باریابِ مجرا ہوئے بھگت رام بخشی نے [ص 4 کالم 1] کچھ واسطے نوکری کے حاضر کیے خود بدولت نے انہیں گولہ اندازوں میں بھرتی کیا۔ دیوان بشن سنگھ کاردارِ شیخو پورہ نے حاضر ہو کر نذر گذرانی۔ مہاراجہ نے ارشاد کیا کہ تم سے انتظام اپنے علاقہ کا بخوبی نہیں ہوتا۔ سپاہ قرابینوں متعلقہ کنور نونہال سنگھ کے تیئں بعد لینے ایسے موجودات کے حکم ہوا کہ ساتھ صلاح راجہ دھیان سنگھ کے اضافہ تنخواہ تمہاری کا کیا جاوے گا پروانہ جات بنام علاقہ داران قلمرو سرکار کے درباب مرمت مکانات وغیرہ کے صادر ہوئے۔ پروانہ بنام شیخ امام الدین ناظم دُوآبہ کے جاری ہوا کہ گیارہ سو روپیہ بابت تنخواہ مصدیوں توپخانہ کے مصر بیلی رام کو دلوا دیں۔ 19 / تاریخ گلاب سنگھ کرنیل توپخانہ کے نے گولہ اندازوں کو واسطے نوکری کے حاضر کیا مہاراجہ نے انہیں داخل توپ خانہ کیا۔ عرضی سردار فتح سنگھ مان کی اس مضمون کی ملاحظہ ہوئی کہ فدوی بہ خیریت تمام باول نیائی میں پہنچا اور عنقریب اٹک میں پہنچے گا۔ پروانہ در جواب صادر ہوا کہ جلد شامل قافلہ حرم سلطانی کے ہو جاوے۔ رام کشن کو حکم ہوا کہ انتظام علاقہ گوجرانوالہ کا بخوبی کرے۔ جواہرمل دیوان راجہ سوچیت سنگھ کو تاکید ہوئی کہ آمدنی علاقہ جات مشخصہ کی داخل کرے نہیں تو دستکات موافق دستور کے جاری ہوں گی۔ حکم ہوا کہ دس من باروت واسطے زنبورکخانہ جلال جان کمیدان رونده کابل کے دیں اور ڈھائی سو من جستہ واسطے گولہ کے کاریگرانِ جرنیل گلاب سنگھ کالہ والہ کو دلوا دیں۔ 20 / تاریخ سوارانِ سردار گینڈا سنگھ کے تیئں ملاحظہ کیا۔ ازراہِ مہربانی ایک مالا موتیوں کی کنور پرتاب سنگھ کو مرحمت کی۔ بھائی گورمکھ سنگھ کو ارشاد ہوا کہ حساب خرچ شاہراہوں کا ڈلاروش صاحب سے سمجھ لیں تا کہ ظاہر ہو کہ منشاء غبن کیا ہے یا نہیں۔

خط

ایک خط آیا ہے گا درباب اہلکارانِ قلعہ مبارک کے اس دفعہ بہ سبب باقی نہ رہے جگہ کے نہیں لکھا گیا انشاء اللہ تعالٰی پرچۂ آئندہ میں لکھا جاوے گا۔

بلب گڑھ

کہتے ہیں کہ راجہ ناہر سنگھ رئیس بلب گڈھ اب سنِ تمیز کو پہنچ گیا ہے صبح سے پہر رات تک دادرسی رعایا کی کرتا ہے اکثر اہلکاروں نے جو کچھ خورد بُرد کیا تھا انہیں قید حساب لیا جاتا ہے بالفعل فوجدار نول سنگھ ماموں راجا کے اور کنور دھرم سنگھ کاروبار راجہ کا کرتے ہیں۔

قلعہ مبارک

اخبار قلعہ مبارک سے واضح ہوا کہ نواب حامد علی خاں اور اہلکارانِ حضور والا سے تصفیہ ہو گیا نواب موصوف نے دس ہزار روپیہ اصل معاملہ میں اور پانچ ہزار روپیہ بطریق نذرانہ عذر ِمانات ِمقابلہ ماازمانِ سلطانی متعینہ کوٹ قاسم مقرر کیے۔ سُنا گیا کہ سب باتیں معرفت راجہ دیبی سنگھ کے [ص 4 کالم 2] ظاہر ہوئیں۔ کہتے ہیں کہ حضوران راجہ سے بہت راضی ہوئے اس بات سے 9ر تاریخ اس مہینے کی سواری حضورِ والا کی سلطان جیو کو گئی راجہ سوہن لعل نے بہت کچھ حضور سے عرض فضول کی لیکن کچھ پذیرانہ ہوئی۔

ایلچ پور

دریافت ہوا کہ ان دنوں نواب مکرم الملک منور الدولہ مرزا احمد علی خان بہادر وزیر معزول سلطان اودھ نے جو کہ واسطے زیارت حرمین شریفین کے جاتے تھے معہ اہالی وادنیٰ اور حشم وخدم کے 18ر تاریخ اپریل کو مقام چھاؤنی ایلچ پور میں مقام کیا روبرٹ اسپرنج صاحب افسر رسالہ پنجم حیدرآباد کے ساتھ نواب صاحب ممدوح کے شرائط تعظیم و تکریم بوجہ احسن بجالائے اور ذوالفقار بیگ رسالہ دار کلاں نے شرائط مہمانداری بطور شایستہ۔ ارا کین چار روز تک نواب ممدوح بہ آرام تمام مقامِ مذکور میں رونق افروز رہے۔ پانچویں روز آگے کو تشریف لے گئے اور عطائے خلعت گراں بہا سے اُن دونوں کو افراز اور ممتاز کیا۔

COPYRIGHT

راجہ ٹکاری

واضح ہوتا ہے کہ ان دنوں ارادہ گورنمنٹ کا یہ ہے کہ واسطے یادگاری مہاراجہ منتر جیت سنگھ متوفی کے ایک مکان بلند اور آراستہ کہ زبانِ انگریزی میں اُسے مونیومنٹ کہتے ہیں مثل مونیومنٹ جنرل لوئی اختر صاحب متوفی کے جو کہ میدان دھرم تلّہ واقعہ کلکتہ میں بنایا گیا ہے ضلع ٹکاری میں تیار کریں اور اُس کی تیاری کے واسطے چند جاگیر راجہ موصوف میں سے علیحدہ کریں۔

بردوان

ظاہر ہے کہ راجہ مہتاب چندر راجہ بردوان نے کئی ہزار روپیہ خزانہ سرکارِ انگریزی میں بھیجا ہے اس واسطے کہ بیچ علاج و معالجہ اور ادویات غریب غربا کے صرف کریں اور ڈاکٹروں اور دائیوں کو نوکر رکھیں۔

جودھ پور

اخبار سے دریافت ہوا کہ مہاراجہ والی جودھ پور یہاں تک تنگ آیا ہے کہ مسندِ راج کو چھوڑ دیا چاہتا ہے بہ باعث اس کے اکثر ٹھاکروں کو اُس کے راج کا ممبر یعنی جز و کونسل کیا ہے اور پھر بھی وہ روپیہ گورنمنٹ کا ادا نہیں کر سکتے اگر چہ کپتان لڈلو صاحب نے ٹھاکروں کی بڑی بڑی تنخواہیں کر دی ہیں پھر بھی مہاراجہ مان سنگھ کو کوئی فائدہ معلوم نہیں۔سُنا جاتا ہے کہ ٹھاکر کو چاہیں کا بہت دولتمند ہے اور زر خراجِ گورنمنٹ کا ادا کر سکتا ہے۔

سُنا گیا کہ صاحب ایجنٹ نے راجہ پرتاب پال کو سرکار کی طرف سے خلعت دیا۔

باہتمام موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

COPYRIGHT